فوت شدہ کی طرف سے قربانی کرنے کا ثبوت

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1753

تاریخ اجراء: 28ذوالقعدۃالحرام1444ھ/17جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے ٹی وی پر سنا کہ کسی سے سوال ہوا:

"فوت شدہ بندے کی طرف سے قربانی کرنے کے کیا احکام ہیں۔؟"

تو اس نے جواب دیا: "حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کی طرف سے قربانی نہیں کی، اگر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم فوت شدگان کی طرف سے قربانی کرتے، تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے کرتے۔"

لہذا اس بارے میں رہنمائی فرمادیں کہ: کیا ہم فوت شدہ کے لیے قربانی کرنے کے بجائے، صدقہ کر سکتے ہیں یا یہ بتا دیں کہ فوت شدگان کی طرف سے ایام قربانی میں صدقہ دینا افضل ہے یا قربانی کرنا۔؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فوت شدگان کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے اور یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اور فعل دونوں سے ثابت ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا ارادہ فرماتے، تو دو بڑے، موٹے تازے، سینگوں والے، چت کبرے، خصی کئے ہوئے مینڈھے خریدتے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی جانب سے قربان کرتے، جو توحید و رسالت کی گواہی دینے والے ہیں اور دوسرا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے قربان کرتے۔" (سنن ابن ماجہ، جلد3، صفحہ104، دار إحياء الكتب العربية)

اس حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آل کی طرف سے قربانی کی، اور آل میں بیٹے بھی شامل ہیں، حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے پہلے ہی وفات پا چکے تھے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ: "حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم ارشاد فرمایا کہ، میری وفات کے بعد میری طرف سے قربانی کرنا۔"

جیسا کہ حضرت حنش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دو دنبوں کی قربانی کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ (یعنی ایک کے بجائے دو جانوروں کی قربانی کیوں؟) انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ میں آپ کی وفات کے بعد آپ کی طرف سے بھی قربانی کروں۔ پس یہ ایک قربانی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کر رہا ہوں۔" (سنن ابو داؤد، جلد3، صفحہ94، المکتبۃ العصریۃ)

نیز فوت شدگان کی طرف سے قربانی کے دنوں میں رقم یا کوئی اور چیز صدقہ کرنے سے افضل و بہتر قربانی کرنا ہے، کیوں کہ حدیث شریف میں ان دنوں میں سب سے زیادہ محبوب عمل جانور قربان کرنے کو قرار دیا گیا ہے، جیسا کہ جامع ترمذی میں ہے حضور نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَاعَمِلَ آدَمِيٌّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ، اِنَّهالَتَأْتِي يَوْمَ القِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا، وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَقَعَ مِنَ الْاَرْضِ، فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا" ترجمہ: دس (10) ذوالحجہ میں ابنِ آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پیارا نہیں اور وہ جانور بروزِ قیامت اپنے سینگوں، بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول ہو جاتا ہے لہٰذا اسے خوش دلی سے کرو۔ (جامع ترمذی، جلد4، صفحہ 83، مصطفی البابي الحلبي)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net